بسم اللہ الرحمن الرحیم

غسل فرض ہونے کی حالت میں اذان دینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جُنُبی (یعنی جس پر غسل فرض ہو، اس) شخص کا اذان دینا کیسا؟

جواب

جُنُبی (یعنی جس پر غسل فرض ہو، اس) کا اذان یا اقامت کہنا مکروہِ تحریمی ہے، کیونکہ اذان کے لیے طہارتِ کبری (یعنی جنابت سے پاک ہونا) واجب ہے۔ لہٰذا جس شخص پر غسل فرض ہو وہ ہرگز اذان نہ دے، بلکہ مؤذن کے لیے جنابت سے پاک ہونے کے ساتھ ساتھ باوضو ہونا بھی شرعاً مطلوب ہے کہ بے وضو کی اذان اگرچہ ہوجاتی ہے، لیکن مکروہِ تنزیہی (یعنی ناپسندیدہ) ہے، اس لیے اذان پاکی اور باوضو حالت میں دینی چاہیے۔

جنبی کی اذان کے متعلق تنویر الابصار مع درمختار میں ہے: "(ویکرہ أذان جنب وإقامتہ وإقامۃ محدث۔۔۔(ویعاد أذان جنب ندبا" ترجمہ: جنبی کا اذان واقامت دینا، یونہی بے وضو شخص کا اقامت کہنا مکروہ ہے اور جنبی کی اذان کا اعادہ کرنا مستحب ہے۔

اس کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: "(ویکرہ أذان جنب) لأنہ یصیر داعیا إلی ما لا یجیب إلیہ، وإقامتہ أولی بالکراھۃ. وصرح في الخانیۃ بأنہ تجب الطھارۃ فیہ عن أغلظ الحدثین. وظاھر أن الکراھۃ تحریمیۃ" ترجمہ: جنبی کا اذان دینا مکروہ ہے، کیونکہ وہ ایسے کام کی دعوت دے رہا ہے، جس کا جواب وہ خود نہیں دے سکتا اور اس کا اقامت دینا بدرجہ اولیٰ مکروہ ہے، فتاوی خانیہ میں صراحت کی گئی ہے کہ اذان کے لیے دونوں حدثوں میں سے بڑے حدث (جنابت) سے پاک ہونا واجب ہے اور ظاہر یہی ہے کہ یہاں مذکور کراہت سے مراد کراہتِ تحریمی ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، جلد 2، صفحہ 75، مطبوعہ کوئٹہ)

باوضو حالت میں اذان دینی چاہیے، چنانچہ حدیثِ مبارک میں ہے: "عن أبي ھریرۃ، عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال: لا یؤذن إلا متوضئ" ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باوضو شخص ہی اذان دے۔ (سنن الترمذی، جلد 1، صفحہ 241، مطبوعہ دار الغرب الإسلامی، بیروت)

اس حدیثِ مبارک کے تحت فیض القدیر میں ہے: "(لا یؤذن إلا متوضئ) فیکرہ تنزیھا للمحدث" ترجمہ: "باوضو شخص ہی اذان دے" لہٰذا بے وضو شخص کا اذان دینا، مکروہِ تنزیہی ہے۔ (فیض القدیر، جلد 6، صفحہ 441، مطبوعہ المکتبۃ التجاریۃ الکبری، مصر)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحۡمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: "جنب کی اَذان مکروہ ہے۔۔۔ بے وضو کی اذان صحیح ہے، مگر بے وضو اَذان کہنا مکروہ ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ466، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-094

تاریخ اجراء: 29 ربیع الاول 1448ھ/12 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net